

<https://primeurdunovels.com/>

خوشیوں کا آشیانہ



از قلم بنت احمد

خوشیوں کا آشیانہ
از قلم بنتِ احمد

صبح سے شام ہو گئی لیکن وہ وہیں بیٹھی تھی؛ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے۔

”ارے! جب میں گیا تھا؛ تم تب بھی یہیں بیٹھی تھی اور اب بھی ادھر ہی ہو۔“ ربیع حیران ہوتے ہوئے بولا کیونکہ ہادیہ اور ایک جگہ ٹک کہ بیٹھ جائے ایسا ممکن نہیں تھا اس لئے ربیع کا حیران ہونا بتا تھا۔

”ہاں بس اندر جانے کو دل نہیں کیا؛ ویسے بھی کوئی کام نہیں تھا اس لیے ادھر ہی ہوں۔“ ہادیہ اکتائے ہوئے انداز میں بولی۔

”اچھا کیا کیا بنایا آج؟“ ربیع اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔..

”کچھ خاص نہیں بس ایک پیئنگ ہی بنائی ہے۔ ہادیہ ویسے ہی بیٹھے بیٹھے بولی۔

”اچھا دکھاؤ۔“ ربیع اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

”یہ رہی ابھی مکمل نہیں ہوئی۔“ ہانیہ نے بیزاری سے جواب دیا۔

خوشخبری راکٹرز متوجہ ہوں

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور انکی کتاب بک شیلف کی زینت بنے۔ آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ مزید معلومات کے لئے نیچے دئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

Prime Urdu Novels Publications

Whatsapp : 03335586927

Email : aatish2kx@gmail.com

وہ کیوں؟ ہادیہ کیا ہوا کوئی پریشانی ہے پہلے تو کبھی ایسے نہیں دیکھا تمہیں۔ ربیع اسے دیکھ کے پریشان ہوا۔

”تم تو ایک دن میں کتنی ساری بنا لیتی تھی پھر آج کیا ہوا؟“
بس ویسے ہی دل نہیں کیا۔ ”طبیعت کچھ بوجھل ہو رہی تھی صبح سے۔“

کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے؟“ ربیع مزید پریشان ہو گیا کیونکہ چاہے جتنا بھی لڑتے تھے ہانیہ پھر بھی اسے دل و جان سے عزیز تھی۔

”ہاں جی ٹھیک ہوں“ بس ایسے ہی کچھ کرنے کو دل نہیں کر رہا تھا۔“

اچھا چلو اٹھو اندر چلو۔ ربیع اسے ہاتھ پکڑ کے اٹھاتے ہوئے بولا اور خود بھی کھڑا ہو گیا۔ اور بتاؤ ایمن آ رہی ہے آج یا نہیں؟“ دونوں ساتھ چلتے ہوئے اندر گئے تو ربیع نے پوچھا۔

کہہ تو رہی تھی اب پتا نہیں آتی ہے یا نہیں۔“ ہانیہ صوفے پہ بیٹھتے ہوئے بولی۔

مطلب تمہاری بات نہیں ہوئی آج۔“ ربیع بھی پاس ہی بیٹھتے ہوئے بولا

نہیں صبح سے میں ادھر ہی تھی بس دل نہیں کیا۔ تم بیٹھو میں کھانا لگاتی ہوں ہادیہ اٹھتے ہوئے بولی۔

ایمن: جا رہی ہو آج یا ارادہ نہیں ہے؟ نہال نے الماری میں کپڑے رکھتے ہوئے ایمن سے پوچھا۔

”ارادہ تو ہے اور جانا بھی ہے؛ تم اگر فری ہو تو تھوڑی دیر چلو میرے ساتھ کچھ چیزیں لینی

ہیں۔“ ایمن نے مصروف سے انداز میں کہا:

”ہاں فری ہی ہوں چلو نہال الماری بند کرتے ہوئی مڑی

۔“ ہاں بس ایک منٹ میں پرس لے آؤں تم بھی یہ چیزیں سمیٹ لو تب تک ایمن باہر نکلتے ہوئے

بولی

”اچھا جاؤ“ میں سمیٹتی ہوں تب تک نہال نے بیڈ سے اضافی چیزیں اٹھاتے ہوئے کہا

السلام علیکم! کیسی ہو؟ اور یہاں کیوں کھڑی ہو؟ ایمن نے اندر داخل ہوتے ہی کئی سوال کر دیے۔
- ارے ارے خیر ہے سانس تو لے لو۔ وعلیکم السلام! میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ اتنی دیر کیوں لگائی آنے میں۔“ ہادیہ نے بے صبری سے پوچھا

بس یار مارکیٹ گئی چلی تھی نہال کے ساتھ؛ اس لیے دیر ہو گئی ایمن اندر آتے ہوئے بولی۔
- اچھا چلو اندر چاچی کب سے انتظار کر رہی ہیں۔ ہادیہ ہنستے ہوئے بولی
صبح سے میں یہاں بیٹھ بیٹھ کر اکڑ گئی ہوں۔ وہ دونوں ہنستے ہوئے اندر چلی گئیں۔
”السلام علیکم ماما!“ کیسی ہیں آپ؟

وعلیکم السلام!“ میرا بچہ آج اتنی دیر کر دی آنے میں“ کنزہ بیگم اس کا ماتھا چومتے ہوئے بولیں
بس ماما ہو گئی دیر۔ نہال کا پتا تو ہے جب وہ ساتھ ہو جتنا بھی جلدی کر لو لیٹ ہو ہی جاتی ہے ایمن
آن کے کندھے پہ سر رکھتے ہوں بیٹھ گئی
”ہادیہ بیٹا کھانا لگواؤ۔ ایمن کو بھوک لگی ہو گی۔“ کیوں بیٹا لگی ہے نا بھوک کنزہ بیگم اپنی لاڈلی کو دیکھتے
ہوئے پیار سے بولیں۔ ان کے بچوں میں تو جان تھی ان کی۔

چاچی آپا تو چلی گئیں ہیں۔ ہادیہ اٹھتے ہوئے بولی“ ایمن آ جاؤ مل کر لگاتے ہیں کھانا۔ ہادیہ نے اٹھتے ہی
ایمن کو بھی ساتھ کھینچا اور کچن میں لے گئی

”ایمن کیا لائی ہو؟ ہادیہ کھانے کھاتے ہوئے بے صبری سے بولی

ہادیہ ماشاء اللہ میری بہنا آپ نے پڑھا ہو گا:

”ان اللہ مع الصبرین“

ترجمہ: ”بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے“

ایمن ہنستے ہوئے بولی۔

ہادیہ ایمن بیٹا کھانا کی ٹیبل ہے یہ کنزہ بیگم دونوں کو دیکھتے ہوئے بولیں۔

”پہلے کھانا تو کھا لو تم دونوں اب مجھے یقین ہے پوری رات تم دونوں کی باتیں ختم نہیں ہو گئیں۔“

کنزہ بیگم نے سالن کا ڈونگہ آگے کرتے ہوئے کہا۔

ہادیہ تمہارے لیے ایک گڈ نیوز ہے۔ ”ربیع نے چئیر پر بیٹھتے ہوئے ہادیہ کو اطلاع دی“

اچھا گڈ نیوز اور میرے لیے ”ہادیہ نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا“

تمہارے انٹرویو کی کال آگئی ہے۔“

کیا؟

ہادیہ چینختے ہوئے کرسی سے کھڑی ہو گئی۔

”ارے لڑکی باولی ہو گئی ہو؟“ کنزہ بیگم اسے یوں اچھلتے دیکھ بولیں۔

ایمن دیکھو میں نے کہا تھا نا میری سلیکشن ہو جانی ہے ہو گئی۔ ہادیہ چاچی کی بات سنی ان سنی کرتے ہوئے ایمن سے لپٹ گئی بہت بہت مبارک ہو میری بہنا! ایمن بھی پیار سے اس کے گلے لگتے ہوئے بولی۔

”صرف مبارک سے کام ہیں چلنے والا مجھے پارٹی چاہیے۔“ ربیج کھانے کی میز پر بیٹھتے ہوئے بولا:

”ہاں ہاں مل جائے گی پارٹی بھی ایک دفعہ سلیکشن تو ہو جائے۔“ ہادیہ چہکتے ہوئے بولی

ایمن تم بتاؤ ایگزمرز کیسے ہوئے؟ ”ربیج پلیٹ اٹھاتے ہوئے بولا

ایک دم زبردست بہت اچھے ہوئے ہیں۔“ ایمن مسکراتے ہوئے بولی

ارے بچو! پہلے کھانا کھا لو باقی باتیں بعد میں کرنا کنزہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا: اور ہاں ہادیہ ایمن کو یاد سے وہ ڈریس دکھا دینا جو اس دن لے کے آئی تھی میں۔

”کیا میرے لئے ڈریس آیا ہے“ ایمن خوش ہوتے ہوئے بولی۔

یہ کس نے کہا تمہارے لیے آیا ہے۔ ہادیہ جان بوجھ کے اسے تنگ کرتے ہوئے بولی

”ہادیہ تم نا انسان بنو“ جب مماکہ رہی ہیں کہ وہ لے کر آئی ہیں تو لازماً وہ میرا ہے کیونکہ تم تو ہر چوتھے دن مماکو لے کر بازار پہنچی ہوتی ہو۔ ایمن چہکتے ہوئے بولی۔

ہاں تو تمہیں کوئی مسئلہ ہے میرے بازار جانے سے ہادیہ لڑاکا عورتوں کی طرح ہاتھ نچا کر بولی۔

”اگر تم دونوں کی جنگ شریف ختم ہو چکی ہے تو مجھے ایک کپ چائے مل سکتی ہے“ ربیع آن کی لڑائی سے تنگ آتے ہوئے بولا.....

”کون پاگل لڑ رہا ہے“ ایمن اٹھتے ہوئے بولی..

اب اگر میں نے نام لے لیا تو تم دونوں پنچھے جھاڑ کے میرے پیچھے پڑ جاؤ گی اس لئے میں تو چلا؛ ہادیہ یار چائے میرے کمرے میں دے جانا وہ سڑھیاں چڑھتے ہوئے بولا....

محترم ہستی! اور کوئی حکم ہے تو وہ بھی ابھی صادر فرما دیں تاکہ آپکی لونڈی اسے جلد از جلد سرانجام دے سکے ہادیہ نے ناک منہ چڑھاتے ہوئے کہا تو سب ہی ہنس پڑے...

یار ایک چائے کا بولا ہے تم تو ایسے ری ایکٹ کر رہی ہو جیسے کوہ طور گرانے کا کہ دیا ہو ربیع کون سا رکھنے والا تھا کسی کی بات فوراً سے جواب دے کر ”یہ جاوہ جا“۔

ہادیہ جلتی کڑھتی اس کے لیے چائے بنانے چل دی۔

ایمن تم یہ برتن سمیٹ لو؛ میں نماز پڑھ لوں کنزہ بیگم اٹھتے ہوئے بولیں اور کمرے میں چلے گئیں۔

ربیع میری سلیکشن تو ہو گئی لیکن اب میرا دل کرتا ہے میں یہ جاب نہ کروں ہادیہ نے صبح ہی صبح

ایک نیا شوشہ چھوڑ دیا۔ کیوں جی اب اس دل شریف کو کیا ہو گیا جو یہ مشورہ دے دیا اس نازک دل نے؛ ربیع اسے بغور دیکھتے ہوئے بولا۔

بس پتا نہیں میں نے انٹرویو کے لیے ہی نہیں جانا؛ تم مجھے یونیورسٹی سے فارم لا دینا میں سٹڈی کنٹینیو کروں گی۔ ہادیہ ربیع کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔

ہادیہ ہوا کیا ہے جو اچانک سے فیصلہ بدل لیا؛ کچھ بتاؤ تو سہی یار تمہیں تو جنون تھا آرمی کا اب ایسا کیا ہو گیا جو ایک رات میں ہی تم نے ارادہ بدل لیا۔ ربیع ابھی تک شوکڈ تھا ہانیہ کہ فیصلے پہ۔

ربیع کہہ تو رہی ہوں کچھ بھی نہیں ہوا بس میرا دل نہیں کرتا کہیں جانے کو اور رہی شوق کی بات تو ضروری تھوڑی ہے ہر شوق پورا ہی ہو بس چاچی جان بھی کہہ رہی تھیں کہ ان کا بھی دل نہیں لگے گا ایمن تو پہلے ہی دور ہوتی ہے؛ کبھی کبھار آنا ہوتا ہے اور گھر میں کوئی بھی نہیں ہوتا۔

”ہادیہ تم صرف ماما کی وجہ سے اپنا شوق چھوڑ رہی ہو؟“ ربیع اسے بغور دیکھتے ہوئے بولا۔

نہیں! میرا اپنا بھی دل نہیں ہے اب... ہادیہ نے دھیمے لہجے میں کہا اور وہاں سے آٹھ گئی پکا! ربیع مسکراتے ہو یاد یہ کو دیکھنے لگا

ہاں! پکا ہادیہ اندر کو جاتے ہوئے بولی۔

ربیع بھیا یہاں بیٹھے ہیں؛ مجھے دیر ہو رہی ہے جلدی سے چھوڑ آئیں ایمن ہوا کے گھوڑے پر سوار ہو کے کمرے سے نکلی۔

محترمہ ایمن صاحبہ! جس گھوڑے پہ بیٹھ کے کمرے سے نکلی ہو اسی پہ بیٹھ کر چلی جاؤ؛ میں ہادیہ کو لے کہ آؤٹنگ پہ جا رہا ہوں۔ ربیع اسے تنگ کرنے کے لیے وہاں سے اٹھا اور کمرے میں جاتی ہانیہ کا ہاتھ پکڑ کے اسے روک لیا۔

مجھے لے کر؛ ہادیہ حیران ہوتے ہوئے ربیع کو دیکھنے لگی۔ ”.....

ہاں جی کوئی مسئلہ ہے تو بتا دو نہیں جاتے پھر“
نہیں تو مجھے کیا مسئلہ ہونا بس ایسے اچانک.....

باقی بات ہادیہ کے منہ میں ہی رہ گئی ربیع نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کر دیا جسے دیکھتے ہی ہادیہ مسکراتے ہوئے خاموش ہو گئی۔

ویسے بھی بچپن سے منگنی ہوئی تھی اسی احساس سے وہ ربیع کی عزت کرتی اور چاچی اور ایمن سے بالکل ایسے پیار کرتی جیسے سگی ماں بہن سے کرتی تھی۔ آٹھ سال سے یہاں رہتے ہوئے اسے کبھی کسی چیز کی کمی محسوس نہ ہوئی سوائے ماں باپ اور اس شہزادی کے جو اسے آٹھ سال پہلے ہی بھری دنیا میں تنہا چھوڑ کے جا چکے تھے۔ چاچی بالکل ماؤں کی طرح اس کا خیال کرتیں اور چچا جان تو اس کے والدین کے ساتھ ہی دارِ فانی سے کوچ کر گئے تھے۔ یہ تو بینک بیلنس مشترک اور اچھا ہونے کی وجہ سے ربیع نے سنبھال لیا؛ اگرچہ تب وہ اس قابل نہیں تھا لیکن اس کی دن رات کی محنت سے کاروبار

اتنا پھیلا کہ ان کا شمار اچھے کھاتے پیتے گھرانوں میں ہونے لگا۔ لیکن چاچی نے لڑکیوں کے ساتھ ساتھ ربیع کو بھی اخلاقیات کا ایسا درس دیا کہ وہ بھی ہادیہ کے علاوہ ہر لڑکی کو بہن ہی سمجھتا۔

”بیٹا آج تمہارے ماموں کی کال آئی تھی“ کنزہ بیگم نے ربیع کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔

تو اس میں ایسی کیا بات ہے مما کون سا پہلی بار آئی ہے کال ماموں کی؛ ربیع نے ٹی وی سے نظر ہٹاتے ہوئے کہا.....

”ربیع کسی بات کو سیریس لے لیا کرو“ وہ شادی کے لیے کہہ رہے تھے۔

کیا! ربیع اچھلتے ہوئے کھڑا ہو گیا؛ ماموں کو بیٹوں کی شادی کرنی چاہیے اب اور وہ اپنی شادی کہہ رہے ہیں.....

ربیع میں ایک لگاؤں کی ادھر سے؛ شرم کر جاؤ کچھ ماموں ہیں تمہارے وہ؛ ایمن کی شادی کے لیے کہہ رہے تھے سالار نے تین ماہ بعد دبئی جانا ہے اور اس کی ضد ہے وہ ایمن کو ساتھ لے کر جائے گا۔

اوووووو اچھا مما آپ نے تو واقعی ہی مجھے پریشان کر دیا تھا مجھے لگا اپنی شادی کا کہہ رہے ہیں.....

”ربیع تم کبھی نہیں سدھر سکتے“ کنزہ بیگم اٹھتے ہوئے بولیں۔

ہاہاہاہا! ربیع نے ان کے جاتے ہی زوردار تہقا لگایا۔

ربیع! مجھے دعا کے گھر جانا ہے تھوڑی دیر کے لیے کیا تم چھوڑ دو گے؟ ہادیہ ربیع کو فری بیٹھا دیکھ کر بولی۔

کیوں کیا کام پڑ گیا دعا سے ربیع جو کرکٹ دیکھنے میں مگن تھا فوراً سے بولا۔

میری کچھ بکس ہیں اس کے پاس وہ لینی ہیں اور رابعہ آنٹی (دعا کی ماما) کی طبیعت خراب ہے تو چاچی نے کہا ہے عیادت کے لیے چلی جاؤ۔ ہادیہ جلدی سے بولی کہیں اس کا بنتا موڈ پھر سے نابل جائے۔

”ٹھیک ہے تم تیار ہو جاؤ“ چھوڑ دوں گا۔ ربیع پھر سے ولیم بڑھاتے ہوئے بولا.....

بہت شکریہ! میں بس ابھی آئی۔

ہادیہ! بات سننا ذرا.....

ہاں جی! ہادیہ نے مڑتے ہوئے کہا.....

”محترمہ مجھے ساتھ لے کے جانا ہے تو کپڑے پرپس کر دو میرے۔“.....

”تو ابھی جو رات کو شرٹ پرپس کی ہے وہ کہاں گئی۔“.....

وہ گئی تو کہیں نہیں ہے..... ”You know very better“ وہ شرٹ میں نے میٹنگ کے لیے پرپس

کروائی ہے.....

اووو ہاں.....

Welcome in to prime urdu novels & publications.

پرائم اردو ناولز میں خوش آمدید۔

پرائم اردو ناولز میں بحیثیت لکھاری شمولیت اختیار کریں اور اپنی تحریروں، ناولز، افسانوں کا پی ڈی ایف لنک حاصل کریں۔ اور دنیا بھر میں ہماری ویب سائٹ کے لاکھوں قارئین تک اپنی تحریر ایک کلک میں پہنچائیں۔

اگر آپ اپنی تحریروں کو کتابی شکل میں محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو ہم آپ کو خصوصی ڈسکاؤنٹ پر آپ کی مرضی کی تعداد میں کتابیں بنا کر دیں گے۔

ہمارے گروپ میں اپنی تحریر اپنے پیج لنک کے ساتھ پوسٹ کریں اور اپنے پیج کی پروموشن کے لئے اس سنہرے موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

اپنے پیج پر ہماری ویب سائٹ کا پی ڈی ایف لنک شیئر کرک اپنے ریڈرز کو پی ڈی ایف سے آف لائن ناولز پڑھنے کی سہولت فراہم کریں۔

اپنے ناولز کو ویب سائٹ کے ساتھ دیگر سٹریمنگ پلیٹ فارمز جیسے یوٹیوب پر بھی پڑھنے کی سہولت فراہم کریں اپنے ریڈرز کو۔

اپنی تحریروں کے لئے دیدہ زیب اور دلکش ٹائٹل اور پرموشنل پوسٹ بنوانے کے لئے ہمارے گرافک ڈیزائنر کی خدمات مفت حاصل کریں۔

اگر آپ کو اپنی تحریروں کو لکھنے میں راہنمائی کی ضرورت ہو تو ہماری ٹیم میں موجود سینئر لکھاری آپ کو مکمل راہنمائی فراہم کریں گے۔

تو پھر دیر کس بات کی، ابھی ہمارے گروپ کو جوائن کریں اور اپنی تحریر پوسٹ کریں اور ہماری ٹیم کا حصہ بن جائیں۔ کیوں کہ ہم اپنے سب لکھاریوں کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ہمیں میسنجر پر انبکس کریں یا واٹس ایپ پر رابطہ کریں۔

Whatsapp : **03335586927**

Prime Urdu Novels Group Link

<https://www.facebook.com/groups/517883045059344/>

اچھا! میں کرتی ہوں پریس ہادیہ مڑتے ہوئی بولی اور فوراً سے غائب ہو گئی کیونکہ ربیع کا موڈ بدلنے کا کوئی پتا نہیں چلتا تھا

چلو جاؤ اور ذرا جلدی واپس آنے کی کوشش کرنا ربیع گاڑی کا ڈور کھولتے ہوئے بولا.....

ہاں بس گھنٹے تک فری ہو جاؤں گی ہادیہ اترتے ہوئے بولی...

”دھر دیکھنا ذرا“... ربیع چونکتے ہوئے بولا

ہاں جی!

پورا گھنٹہ کیا کرنا ہے ادھر بیس منٹ تک آتا ہوں باہر آ جانا ربیع گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولا....

کیا مطلب ہے بیس منٹ میں چاچی کو گھنٹے کا کہہ کے آئی ہوں... ہادیہ سنجیدہ ہوتے ہوئے بولی....

میں نے کچھ کہا ہے شاید اگر سنا ہو تو ربیع اسے گھورتے ہوئے بولا...

ربیع پلیز نا اتنی دیر بعد آئی ہوں پلیز ہادیہ نے فوراً سے معصوم صورت بنائی اسے پتا تھا ربیع ایسے مان

جائے گا

ہادیہ میں نے جو کہہ دیا ہے کافی ہے..... چلو آدھا گھنٹہ کر لو That's enough..... ربیع نے گاڑی

سٹارٹ کی اور چلا گیا....

اللہ پوچھے اس ربیع کے بچے کو ہادیہ کڑھتے ہوئے اندر چلی گئی....

السلام علیکم! کیسی ہو دعا؟

اندر داخل ہوتے ہی سامنے ہی دعا کھڑی اس کا انتظار کر رہی تھی...

وعلیکم السلام! میں تو ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیسے لال پیلی ہو رہی ہو؟ اور گاڑی کی آواز تو کب سے آئی ہے تم اندر ابھی آئی ہو....

وہ بس کچھ نہیں ربیع کے ساتھ آئی ہوں تو ایویں بحث شروع کر لیتا ہے...

او ربیع بھائی آئے ہیں اندر بلا لو ان کو بھی دعا نے ہیچھے دیکھتے ہوئے کہا۔

نہیں! کوئی ضروری کام تھا اسے مجھے چھوڑ کے چلا گیا ہے کہہ رہا تھا بیس منٹ بعد باہر آ جانا....

”کیا مطلب ہے بیس منٹ بعد دعا اچھلتے ہوئے بولی“

اتنی دیر بعد آئی ہو شام تک یہی رہنا ہے سمجھی دعا انگلی کا اشارہ کرتے ہوئی بولی۔

ہاہاہا تمہیں لگتا ہے شام تک رہنے دے گا.....

چلو اندر چلتے ہیں میں بھی پاگلوں کی طرح یہیں کھڑی ہو کے شروع ہو گئی ہوں.....

ٹھیک آدھے گھنٹے بعد باہر سے ہارن کی آواز سن کے دعا چیخ پڑی یار کیا مصیبت ہے بس تم ابھی

نہیں جا رہی مجھے نہیں پتا کھڑے رہیں باہر یا اندر بلا لو ان کو بھی“

دعا میں پھر آ جاؤں گی ٹینشن نہیں لو تم..... ہادیہ نے اس کی رونی صورت دیکھی تو فوراً سے بولی.....

پھر بھی نکلتے نکلتے اسے دس منٹ لگ ہی گئے.....

جب باہر آئی تو ربیع دیکھنے والا تھا وہ ڈرتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی لیکن خلاف توقع ربیع نے بغیر کچھ

کہے گاڑی سٹارٹ کر دی..

گھر تک جاتے پورے راستے وہ کچھ بھی نہیں بولا....

ہادیہ بھی چپ کر کے اتری اور اندر آگئی اسے پتا تھا اب یہ اتنی جلدی ماننے والا نہیں ہے بہتر ہے چپ ہی رہا جائے رات تک کچھ موڈ ٹھیک ہو گا تو بات کروں گی....

ایک سال بعد....

”یار ہادیہ کہاں گئی چلی ہو میری ٹائی کہاں ہے؟“ ربیع نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے ہادیہ کو بلایا جو کچن میں ناشتہ بنانے مصروف تھی...

ہادیہ! کمرے میں آؤ... ربیع شادی کے بعد اسے زیادہ تر ہادی ہی کہتا جسے وہ بہت جلدی سن بھی لیتی ”ہاں جی کیا ہو گیا ہے“ ہادیہ ہاتھ صاف کرتے ہوئے اندر داخل ہوئی...

میری ٹائی کہاں ہے؟ کب سے بلا رہا ہوں پتا نہیں کہاں دھیان ہے تمہارا....

کچن میں تھی آپ نے دیکھی ہے کہیں جو مل جاتی ہادیہ نے ٹائی اٹھا کے دی جو سامنے ہی الماری کے ساتھ لٹکی ہوئی تھی۔

ہاہاہا او مائی سوٹ وائف پتا تو ہے پھر کیوں جاتی ہو باہر ربیع اسے پکڑ کے بیڈ پہ بٹھاتے ہوئے

بولا.....

آپ کو لیٹ ہو رہی ہے جلدی سے آجائیں باہر ہادیہ فوراً سے اٹھی اور باہر چلی گئی.....
چاچی جان کیا بناؤں کھانے میں ایمن لوگ آرہے ہیں آج شام کے کھانے پہ.....
کچھ بھی بنا لو بیٹا ان لوگوں کے آنے کے بعد کون سا گھر ٹکنتے ہو تم لوگ جو کھانا بنتا ہے ضائع ہی ہوتا ہے“

نہیں چاچی اس دفعہ کہیں نہیں جانا.....
چلو پھر بنا لو جو دل کرتا ہے کنزہ بیگم مسکراتے ہوئے بولیں....
واؤ آج تو بھابھی نے کمال کر دیا..... ربیع بڑے خوش نصیب ہو جو ایسی بیوی ملی ہے اللہ کا شکر ادا کیا کرو.....

ہاں بھابھی واقعی ہی بہت مزے کا کھانا بنا ہے ایمن مسکراتے ہوئے بولی
کیا کہا ذرا دوبارہ کہنا ہادیہ ایمن کو گھورتے ہوئے بولی جس نے شوہر کی دیکھا دیکھی اسے بھابھی بولا
تھا....

نہیں نہیں جی ایک دفعہ ہی ہوتا ہے بس کافی ہے وہی ایمن مسکراتے ہوئی بولیں.....
کنزہ بیگم بہت خوش تھیں اللہ پاک نے ان کے دونوں بچوں کو اپنے گھروں کا کر دیا تھا اور سب
بہت خوش تھے..... وہ ہر وقت یہی دعا کرتیں اللہ پاک ان کے چھوٹے سے آشیانے کو ہر بری نظر
سے محفوظ رکھے

ختم شد

